سوال

(74) راقم الحروف کی طرف منسوب کتابیں اور شروط ثلاثہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل اُردو مارکیٹ میں تفسیر ابن کثیر کی تحقیق کے نام سے کئی کتابیں موجود ہیں جن میں سے بعض پر آپ کا نام بطور تحقیق یا بطور محقق لکھا ہوا ہے۔ مثلاً:

1۔ مکتبہ اسلامیہ (فیصل آباد/لاہور) کی شائع کردہ تفسیر ابن کثیر:

2۔ مکتبہ قدوسیہ (لاہور) کی طبع شدہ تفسیر ابن کثیر:

3فقہ الحدیث پبلیکیشنز (محترم عمران ایوب لاہوری صاحب) کی مطبوع تفسیر ابن کثیر ان کے علاوہ بھی درج ذیل کتابیں ہیں۔

1۔ حکیم محمد صادق سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "صلوۃ الراسول" صلی اللہ علیہ وسلم (تسہیل الوصول)

2۔ ڈاکٹر شفیق الرحمٰن کی کتاب "نماز نبوی"

3۔ الشیخ عمرو بن عبد المنعم کی کتاب "عبادات میں بدعات اور سنت نبوی سے ان کا رد"

4۔ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل ونہار" (الانوار للبغوی کا ترجمہ و تحقیق)

کیا ان سب کتابوں پر آپ کی ہی تحقیق ہے، نیز کیا یہ تحقیقات آپ کے نزدیک معتبر ہیں؟ اگر نہیں تو براہ مہربانی وضاحت فرمائیں، کیونکہ بعض لوگ آپ کی تحقیق کے بارے میں غلط وباطل پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ جزاکم اللہ خیراً (حافظ ندیم ظہیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راقم الحروف نے بار بار یہ اعلان کیا کہ "میری صرف وہی کتاب معتبر ہے جسے مکتبہ الحدیث حضرو مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد لاہور سے شائع کیا گیا ہے۔ یا اس کتاب کے آخر میں میرے دستخط ہیں۔"

مثلاً دیکھئے مقدمۃ القول المتین فی الجہر بالتامین (ص 12 دوسرا نسخہ ص 19 نوشتہ 22/دسمبر 2003ء) ماہنامہ الحدیث حضرو (شمارہ 27 ص 60 نوشتہ 15/ جون 2006ء شمارہ 68) ص 10 نوشتہ 8/نومبر 2009ء)

میں درج ذیل اعلان بھی لکھ کر شائع کیا تھا :

"اس واضح اعلان کے بعد بعض الناس کا راقم الحروف کے خلاف نماز نبوی نامی کتاب یا صلوۃ الرسول کی تخریج کے حوالے پیش کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔؟ (الحدیث 68 ص 11)

بطور وضاحت اور بطور تصریح عرض ہے کہ مصنف کے پاس یہ حق ہوتا ہے کہ اپنی کتاب کے ہر ایڈیشن کی نظر ثانی کرے اور اگر مناسب سمجھے تو بعض مقامات کی اصلاح بھی کرے۔ اسے "حق التعدیل "کہا جاتا ہے اور میری تمام کتابوں وجملہ تحریرات میں حق التعدیل کا اختیار صرف مجھے ہی حاصل ہے لہذا میری اجازت نظر ثانی اور اصلاح کے بغیر کتاب یا تحریر شائع کرنا کسی کے لیے جائز نہیں۔

تمام تحریروں اور کتابوں میں صرف وہی معتبر ہے جس کا آخری ترین ایڈیشن مکتبۃ الحدیث حضرو اور محترم محمد سرور عاصم حفظہ اللہ کے مکتبہ اسلامیہ (فیصل آباد لاہور) سے شائع کیا گیا ہے، یا اس پر میرے دستخط موجود ہیں۔

قاضی عیاض المالکی کی ایک عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب الموطا کی نظر ثانی فرماتے رہے۔ (دیکھئے ترتیب المدارک 2/73 اور مقدمۃ الموطا روایہ ابی مصعب الزہری 1/35 و خالفہ المحققان واختلاف نسخ الموطا تدل علی التغیر فی روایۃ الموطا)

فرقہ حنفیہ کے محدث شاہ عبدالعزیز دہلوی بن شاہ ولی اللہ الدہلوی نے لکھا ہے :

"اور جب تک امام مالک رحمۃ اللہ علیہ زندہ رہے موطا کو مسودہ کرتے رہے، اس وجہ سے اس میں نسخ بہت ہوا ہے اور ہر نسخہ کی ترتیب جدا ہے۔" (بستان المحدثین ص 26)

سید مشتاق علی شاہ دیوبندی نے سرفراز خان صفدر دیوبندی سے نقل کیا :

"مصنف کو اپنی زندگی میں حق ہوتا ہے کہ وہ کتاب میں جیسے چاہے ردوبدل اور کمی بیشی کرے اور ہمیشہ اس کی آخری بات کا اعتبار ہوتا ہے۔"

(ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ جلد 21 شمارہ نمبر 1 ص 21 جنوری 2010ء)

سرفراز خان صفدر کے بیٹے عبدالقدوس قارن دیوبندی نے لکھا ہے :

"بات تو اہل علم جانتے ہیں کہ کسی کتاب پر بحث وطعن کے لیے اس کے قریبی ایڈیشن کو پیش نظر رکھا جاتا ہے کیونکہ پچھلے ایڈیشن میں اغلاط یا سقم سے آگاہی کے بعد مؤلف اس کی اصلاح کر لیتا ہے۔ اور اس کے ہاں معتبر جدید ایڈیشن ہی ہوتا ہے البتہ اگر کسی مصنف نے ایسی بات لکھ دی ہو جس پر معافی کا اعلان کرنا ضروری ہو تو اس بات کو نکال دینا کافی نہیں ہوتا بلکہ معافی کے اعلان کی ضرورت ہوتی ہے۔" (مجذوبانہ واویلا ص 187-188)

نیز دیکھئے سرفراز خان صفدر کی دو کتابیں عبارات اکابر حصہ اول (ص 103-104)

اور "عمدۃ الاثاث فی حکم الطلقات الثلاث (ص 114)

اب سوال میں مذکورہ کتابوں کے بارے میں مختصر جواب درج ذیل ہے :

1۔ مکتبہ اسلامیہ (فیصل آباد، لاہور) کی طبع شدہ تفسیر ابن کثیر (تحقیقی) واقعی میری تحقیق ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔

اسی طرح میرے نام سے مکتبہ اسلامیہ مذکورہ کی تمام شائع کردہ کتابیں میری ہی کتابیں ہیں اور میں ان کا ذمہ دار ہوں۔

2۔ مکتبہ قدوسیہ کی شائع کردہ تفسیر ابن کثیر سے میرا کوئی تعلق نہیں:

3۔ فقہ الحدیث کی مطبوع تفسیر ابن کثیر سے میرا تعلق نہیں:

4۔ تسہیل الوصل تخریج صلوٰۃ الرسول کی مجھ سے نظر ثانی نہیں کروائی گئی اور نہ کسی ایڈیشن میں میرے دستخط لیے گئے ہیں لہٰذا میں اس کتاب کا ذمہ دار نہیں:

5۔ ڈاکٹر شفیق الرحمن صاحب کی نماز نبوی کی تحقیق کا میں ذمہ دار نہیں ہوں۔

6۔ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل و نہار" نامی کتاب کے ہر ایڈیشن کے آخر میں اگر میرے دستخط نہ ہوں تو میں اس کا ذمہ دار نہیں۔ یہی معاملہ "عبادات میں بدعات اور سنت نبوی سے ان کا رد" کتاب کا ہے:

تمام لوگوں مثلاً آل بریلی و آل دیوبند کی "خدمت" میں کئی بار عرض ہے کہ میں صرف تین قسم کی کتابوں کا ہی ذمہ دار ہوں۔

1۔ جو مکتبۃ الحدیث حضرو سے شائع شدہ ہیں۔

2۔ جن کے آخر میں ہر ایڈیشن کے لحاظ سے میرے دستخط ہیں۔

3۔ جو کتابیں محترم محمد سرور عاصم حفظہ اللہ کے مکتبہ اسلامیہ (فیصل آباد ولاہور) سے شائع شدہ ہیں:

تنبیہ: ان شروط ثلاثہ کے علاوہ کسی کتاب یا تحریر کا میں ذمہ دار نہیں، لہٰذا برائے رد اور راقم الحروف کے مخالفین کی، ان شرائط مذکورہ کے خلاف ہر کوشش مردود ہے۔

وما علینا الا البلاغ۔ (15/فروری 2012ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔ متفرق مسائل- صفحہ271

محدث فتویٰ